Pākistān islāmikus

PAKISTAN ISLAMICUS

(An International Journal of Islamic and Social Sciences)

Volume:06, Issue:06, August, 2026, Pages:01-05 (Monthly)

Journal Website: https://pakistanislamicus.com/index.php/home

Publisher Website: https://www.mircpk.net

مختصر القدوری اور الاختیار کی منتخب شروحات کا ایک مناہجی و تحلیلی مطالعہ

A METHODOLOGICAL AND ANALYTICAL STUDY OF SELECTED COMMENTARIES ON MUKHTASAR AL-QUDURI AND AL-IKHTIYAR

***Muhammad Sagheer bin Kabir Khan[1], Dr Muhammad Shafeeq[2]**

[1] PhD Scholar Islamic Studies, Green International University, Lahore, Punjab, Pakistan.

[2] HOD, Department of Islamic Studies, Green International University, Lahore, Punjab, Pakistan.

HEC "Y" Category

ARTICLE INFO

Article History:

Received: *July 28, 2026*

Revised: *August 20, 2026*

Accepted: *August 25, 2026*

Available Online: *August 31, 2026*

Keywords:

Hanafi Jurisprudence

Mukhtasar al-Quduri & Al-Ikhtiyar

Commentarial Literature (Shuruh)

Juristic Reasoning (Talil)

Mufta Bih Opinions Legal Pedagog

Funding:

This research journal (PIIJISS) doesn't receive any specific grant from any funding agency in the public, commercial, or not-for-profit sectors.

Copyrights:

Copyright Muslim Intellectuals Research Center. All Rights Reserved © 2021. This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

ABSTRACT

This study provides a concise bibliographical and methodological overview of the major Arabic and Urdu commentaries (Shuruh) and super commentaries (Hawashi) on two benchmark texts of Hanafi jurisprudence: Mukhtasar al-Quduri by Imam al-Quduri (d 428 AH) and Al-Ikhtiyar li-Ta'lil al-Mukhtar by Imam al-Mawsili (d 683 AH) Utilizing a descriptive and comparative research methodology the paper examines how these commentarial traditions unpack legal rulings, articulate juristic reasoning (talil) delineate mufta bih (authoritative) opinions and integrate contemporary legal applications. The study highlights a functional dichotomy between the two linguistic traditions: classical and modern Arabic commentaries primarily preserve systematize and contextualize foundational legal evidence and juristic discourse whereas Urdu commentaries focus on pedagogical simplification textual clarification and institutional utility for contemporary scholars. Ultimately this research demonstrates the enduring vitality of Hanafi commentarial literature in bridging classical legal heritage with modern academic and fatwa needs.

***Corresponding Author's Email:** phd-giu-fa24-012@giu.edu.pk

تمہید

زیرِ نظر تحقیقی مضمون میں ان دونوں عظیم کتب کی ان شروحات کا جائزہ لیا گیا ہے جو قدیم وجدید علمی ذائقوں کا امتزاج ہیں جہاں قدوری اور الاختیار لتعلیل المختار کی شروحات نے مسائل کو سہل بنایا انکو دلائل سے مزین کیا اور فقہی حکمتوں کی گرہیں کھولیں اور دیگر بہت سے فوائد سے آشنا کیا ہے

یہاں اس مطالعے کا مقصد ان مراجع کو یکجا کرنا ہے جو ایک طالب علم کو فقہی بصیرت اور استنباطِ مسائل کے ملکہ سے آشنا کرتے ہیں یہ ان دونوں کتب پر لکھی گئی اہم عربی اور اردو شروحات کا مختصر جائزہ ہے جو ان کتب کی معنویت اور عصری تقاضوں کے مطابق ان کی افادیت کو واضح کرتا ہے۔

شروح وحواشي مختصر القدوري

الجوهرة النيرة

شرح: مختصر القدوری، مصنف: امام ابو بکر بن علی الحدادی الزبیدی الیمنی الحنفی (متوفی: 800ھ)، زبان: عربی، موضوع: فقہ حنفی، الجوھرۃ النیرۃ، فقہ حنفی کی ابتدائی اور بنیادی متون میں شامل "مختصر القدوری" کی ایک نہایت اہم اور مستند شرح ہے، جسے علامہ ابو بکر الحدادی نے مرتب کیا۔ یہ کتاب اپنے اختصار، وضاحت، اور فقہی عمق کی وجہ سے علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ الجوھرۃ النیرۃ کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کا "فقہی ترتیب" اور "استدلالی اسلوب" ہے۔ مصنف نے ہر مسئلے کو نہ صرف بیان کیا ہے بلکہ دلائل کی روشنی میں اس کی بنیاد بھی واضح کی ہے۔ جہاں اختلافی مسائل ہیں، وہاں دیگر فقہاء کی آراء کا بھی ذکر ملتا ہے، جو کتاب کو تقابلی فقہ کی صورت دیتا ہے یہ کتاب مدارس دینیہ میں تدریسی مقاصد کے لیے بکثرت شاملِ نصاب ہے۔ خاص طور پر مفتی کورس اور تخصص فی الفقہ کے طلبہ کے لیے یہ ایک مستند مرجع کی حیثیت رکھتی ہے۔ کتاب کا انداز ایسا ہے کہ وہ پیچیدہ فقہی موضوعات کو بھی سادہ اور فہم کے قریب تر انداز میں پیش کرتی ہے۔

قدوری کے مختصر اسلوب کو مدلل اور منقح انداز میں واضح کرتی اور مسائل کی فقہی تقسیم اور اصولی بنیادوں پر درجہ بندی اور ائمہ اربعہ کی آراء کا حوالہ اور روایات کی مختصر تخریج اور مباحث کا خلاصہ اور سادہ ترتیب پیش کرتی ہے اور کہیں کہیں مفتی بہ قول کی وضاحت بھی کرتی ہے۔

اللباب فی شرح الکتاب

(شرح مختصر القدوری) عبدالغنی الغنیمی المیدانی الدمشقی (متوفی 1298ھ) یہ کتاب مختصر القدوری (امام ابوالحسین القدوری کی معروف فقہ حنفی کی متن) کی جامع شرح ہے یہ شرح قدوری کی سب سے معتبر شروحات میں شمار ہوتی ہے جو فقہی مسائل کی گہرائی میں اترتے ہوئے دلائل، اختلافات، اور ترجیحات کو واضح کرتی ہے۔ یہ شرح حنفی مدارس کے نصاب میں شامل ہے، خاص طور پر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کے درجہ خاصہ اول میں پڑھائی جاتی ہے مصنف نے قدوری کے متن کی تشریح کرتے ہوئے دیگر حنفی کتب جیسے الاختیار اور الھدایہ سے موازنہ کیا ہے فقہی اختلافات کا احاطہ قدوری اور دیگر متون کے درمیان اختلافی مسائل پر مفصل بحث ہر مسئلے کے لیے قرآن، حدیث، اور ائمہ کے اقوال سے استدلال کیا گیا ہے کتاب کو ابواب الفقہ) طہارت، نماز، نکاح، وغیرہ کے مطابق تقسیم کیا گیا ہے، ہر مسئلے پر دلائل اور راجح اقوال پیش کیے گئے ہیں زبان عربی ہے اور علمی اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں۔

القول المختار فی مسائل الکتاب

مصنف: مولانا محمد عبد القادر جیلانی تخصص فی الافتاء: جامعہ دارالعلوم عیدگاہ، کبیر والا، خانیوال، سن اشاعت: 2012ء, فقہ اسلامی کے اندر مفتی بہ اقوال کی تعیین ہمیشہ سے ایک علمی چیلنج رہا ہے، بالخصوص جب ایک ہی فقہی مسلک میں متعدد اقوال موجود ہوں۔ مولانا محمد عبد القادر جیلانی کی کتاب القول المختار فی مسائل الکتاب اس حوالے سے ایک اہم اور قابلِ تحسین علمی کاوش ہے، جس میں انہوں نے فقہ حنفی کی بنیادی درسی کتاب "القدوری" کے مسائل کو مرکز بنا کر ان میں راجح اور مفتی بہ اقوال کی تعیین کی ہے۔ کتاب کی اشاعت 2012ء میں ہوئی اور کتاب کی ساخت سادہ مگر منظم ہے۔ مصنف نے "القدوری" کے فقہی مباحث کو بنیادی بنیاد بنایا ہے، اور ہر مسئلے پر دلائل، متون اور متقدمین و متاخرین کے اقوال کی روشنی میں تجزیہ کرتے ہوئے مفتی بہ قول کی نشان دہی کی ہے۔ کتاب کسی رسمی ابواب بندی کے بجائے موضوعاتی تسلسل کے ساتھ آگے بڑھتی ہے جیسا کہ الطہارۃ، الصلوٰۃ، الزکوٰۃ، البیوع، ا لنکاح، الطلاق، وغیرہ۔ ہر ہر مسئلہ میں تین عنوان قائم کیے نمبر ایک قول مفتی بہ میں پہلے اختلافی اور غیر اختلافی مسائل کی تقسیم کی اور پھر جہاں اختلاف تھا اس میں مکمل اقوال ائمہ کو بیان کیا اور آخر میں مفتی بہ کا عنوان دیکر اس کی تعیین کی ہے نمبر دو قول مفتی بہ کا مستدل اس عنوان میں آیات احادیث آثار اصول فقہ و قواعد فقہیہ وغیرہ سے دلائل ذکر کیے ہیں نمبر تین میں قول مفتی بہ کی تخریج کا عنوان دیکر فقہ کی معتبر و مستند کتب سے مسئلہ کی تخریج کی ہے مصنف نے فقہ حنفی کی جلیل القدر کتابوں کو بنیاد بنایا ہے، جن میں قابلِ ذکر ہیں اللباب الہدایہ الدر المختار رد المحتار البحر الرائق فتح القدیر فتاوی ہندیہ خانیہ بزازیہ تتارخانیہ فتح القدیر مجمع الانہر البحر النہر التبیین مبسوط وغیرہ یہ کتابیں مفتی بہ اقوال کی تعیین میں مرکزی حیثیت رکھتی ہیں۔

القول المختار فی مسائل القدوری والاختیار

مرتب مفتی بہاء الدین دہلوی جامعہ جمبوسر سن اشاعت ۲۰۱۸، ناشر جامعہ علوم القرآن جمبوسر. القول المختار فی مسائل القدوری والاختیار جو جامعہ جمبوسر کے ایک متخصص نے تیار کی ہے کتاب کے شروع میں فقہ حنفی کی معتبر و غیر معتبر کتب اور ترجیح کے ضوابط پر ایک جامع مقدمہ 25 صفحات پہ مشتمل ہے، جو کہ علامہ شامی کی کتاب عقود سے ماخوذ ہے یہ تحقیق کرنے والوں کے لیے بہت مفید ہے۔ اس کتاب میں مختصر القدوری کے ساتھ فقہی حنفی کی ایک اور اہم کتاب "الاختیار لتعلیل المختار" کے اختلافی مسائل میں مفتی بہ قول کی تعیین کی گئی ہے اس میں مفتی بہ قول کی تمیز و تعیین کے لیے فقہ حنفی کی اہم اور امہات الکتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ کتاب کا مقصد طلباء اور اساتذہ کے لیے فقہی اختلافات کو سمجھنے میں آسانی فراہم کرنا ہے، خاص طور پر حنفی فقہ کے طالب علموں کے لیے یہ ایک گراں قدر تحفہ ہے۔ ہر مسئلے میں مفتی بہ قول کے ساتھ ساتھ اس کی دلائل

اور تخریج بھی پیش کی گئی ہے، جو کتاب کو محض ایک خلاصہ سے بڑھ کر ایک تحقیقی کام بناتی ہے اور کتاب میں فقہ حنفی کے بنیادی مسائل کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ مصنف نے امہات الکتب سے استفادہ کرتے ہوئے معتبر حوالہ جات پیش کیے ہیں۔ طالب علموں کے لیے مفید ہے اور اساتذہ کے لیے دورانِ تدریس اس کتاب کا مطالعہ فقہی اختلافات سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

الشرح الثمیری ایک جامع اردو شرح ہے

مولانا ثمیر الدین قاسمی، موضوع: فقہ حنفی، زبان: اردو، الشرح الثمیری، فقہ حنفی کی مایہ ناز درسی کتاب مختصر القدوری کی ایک مدلل، منظم اور سہل اردو شرح ہے، جسے مولانا ثمیر الدین قاسمی نے عصری تقاضوں اور علمی مزاج کو مد نظر رکھتے ہوئے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب مدارس کے فضلاء، تخصص فی الفقہ کے طلبہ اور اساتذۂ کرام کے لیے نہایت مفید و رہنما کی حیثیت رکھتی ہے، کیونکہ اس میں قدوری کے فقہی مضامین کو آسان زبان، منطقی ترتیب اور معتبر دلائل کے ساتھ وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ان کتب کے علاوہ قدوری کی اور بہت سی اُردو شروحات ہیں لیکن ان میں صرف ترجمے مختصر وضاحتیں کچھ دلائل مذکور ہیں جو خارج از مبحث ہیں۔

عربی شروح وحواشی

1۔**المجتبی شرح مختصر القدوری** یہ عربی شرح ہے، مصنف نجم الدین مختار بن محمود الزہدی، مکتبہ دار الریاحین

2۔**شرح مختصر القدوری** احمد بن محمد البغدادی ابو نصر الا قطاع یہ امام قدوری کے شاگرد ہیں انکی شرح ہے اور امام قاسم بن قطلوبغا کی شرح غرائب الحدیث بھی ساتھ ہی ہے، مطبوعہ مکتبہ دار المنہاج القویم

3۔**خلاصة الدلائل في تنقيح المسائل** از امام حسام الدین علی بن احمد مکی متوفی ۵۵۹۸

4۔**المجتبی** از نجم الدین مختار بن محمود بن محمد زاھدی (معتزلی الا اعتقاد حنفی الفروع) متوفی ۶۵۶ھ تین جلدوں میں ہے۔

5۔**السراج الوهاج الموضح لكل طالب محتاج** اس شرح کی تین جلدیں ہیں۔

6۔**الجوهرة النيرة**... دو جلدوں پہ مشتمل کتاب ہے یہ دونوں ابو بکر بن علی الحدادی المتوفی ۸۰۰ھ کی تصانیف ہیں۔

7۔**شرح قدوری** از محمد شاہ بن الحاج حسن رومی ۵۹۳

8۔**جامع المضمرات** از یوسف بن عمر بن یوسف الصوفی الکادوری

9۔**تصحيح القدوری** از علامہ زین الدین قاسم بن قطلوبغا میتونی ۹۷۹ھ

10۔**شرح قدوری** از امام احمد بن محمد معروف بن نصر الا قطع۔ فی ۷۴ ۴ھ دو جلدیں۔

11۔**البحر الزاخر** از شیخ احمد بن محمد بن اقبال

12۔**النوری شرح القدوری** از محمد بن ابراھیم رازی متوفی ۶۱۵ھ

13۔**ملتمس الاخوان** از ابو المعالی عبد الرب بن منصور غزنوی متوفی ۵۵۰

14۔**الکفایہ** از اسماعیل بن الحسین البیہقی

15۔**البیان** از محمد بن رسول الموقانی

16۔**التفرید** از محمود بن احمد قونوی متوفی ۷۷۰ چار جلدوں میں ہے۔

17۔**اللباب** از جلال الدین ابو سعد مطھر بن الحسن بن سعد بن علی مندار یزدی۔ دو جلدوں میں ہے۔

18۔**زاد الفقهاء** از ابو المعالی بھاء الدین

19۔**الینابیع فی معرفة الاصول والتفاریح** از بدر الدین محمد بن عبد اللہ شبلی طرابلسی متوفی ۷۶۹ھ

20۔**شرح القدوری** از شھاب الدین احمد سمر قندی

21۔**رکن الائمه** از عبد الکریم بن محمد بن علی الصباغی

22۔**شرح القدوری** از ابو اسحاق ابراہیم بن عبد الرزاق بن ابی بکر بن رزق اللہ بن خلف الرسفی مشہور بابن المحدث متوفی ۶۹۵ھ، یہ بھی نا مکمل ہے۔

23۔**شرح قدوری** از امام ابو العباس محمد بن احمد الحجوبی

24۔**شرح قدوری** از محمد بن رمضان الرومی۔[1]

اردو شروحات

کتاب "مختصر القدوری" اپنی اختصار کے باوجود فقہ حنفی کا مکمل اور جامع خاکہ پیش کرتی ہے، اور اسی عظیم کتاب کو مزید قابل فہم بنانے کے لیے منظور الضروری اردو شرح قدوری تحریر کی گئی ہے۔ یہ شرح طلبہ کے لیے نہایت مفید ہے اور تدریسی مقاصد کے لیے مرتب کی گئی ہے، خاص طور پر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کے نصاب کے مطابق ہے۔

کتاب: منظور الضروری اردو شرح قدوری از مولانا ابو محمد منظور نظامی صاحب کا آغاز ایک مختصر مگر نہایت جامع مقدمے سے ہوتا ہے، جس میں فقہ کی بنیادی اہمیت، اصول اور مختصر القدوری کے مقام کو وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ لغوی واصطلاحی تعریفات کتاب میں ہر مسئلے کی لغوی اور اصطلاحی تعریف تفصیل سے بیان کی گئی ہے، تاکہ طالب علم ہر فقہی اصطلاح کو بہتر انداز میں سمجھ سکے۔ سیاق و سباق کی وضاحت منظور الضروری اردو شرح قدوری میں فقہی مسائل کے سیاق و سباق کو بھی واضح کیا گیا ہے، تاکہ مسئلے کی مکمل تصویر سامنے آ سکے اور غلط فہمی پیدا نہ ہو شرح میں ہر مسئلے پر مفتی بہ اقوال کی وضاحت اور تعیین

کی گئی ہے، جو طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ منظور الضروری اردو شرح قدوری میں جدید مسائل کی جھلک بھی دکھائی دیتی ہے، جس سے کتاب کی افادیت موجودہ دور کے تناظر میں مزید بڑھ جاتی ہے۔ تعلیمی آسانی کے لیے بعض اہم ابواب میں نقشہ جات اور جدول بھی شامل کیے گئے ہیں، جو طلبہ کی تفہیم میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ مکتبہ: اکبر بک سیلر

کتاب: انوار الایضاح اردو شرح نورالایضاح، مؤلف: مولانا مفتی وسیم احمد قاسمی صاحب، مکتبہ: دارالاشاعت اردو بازار لاہور، مصنف نے کتاب میں حتی الامکان عبارت کا ترجمہ، اعراب، اور تشریح ذکر کی اور ہر مسئلہ میں فقہی کتب کے حوالہ جات مذکور فرمائے ہیں۔

اشرف النوری اردو شرح مختصر القدوری، مولانا عبدالحفیظ صاحب مکتبہ قدیمی کتب خانہ

کتاب زینت القدوری فی شرح مختصر القدوری، ترجمہ القدوری مولانا خلیل احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ لاہور، مکتبہ اعلی حضرت

نایاب کستوری اردو ترجمہ مختصر القدوری، مولانا مبشر چشتی سیالوی مکتبہ شبیر برادر

شرح قدوری مع توضیح مزاہب اربعہ، مترجم و شارح مولانا محمد لیاقت رضوی، اختلافی مسائل میں مذاہب اربعہ کی وضاحت بھی کی گئی ہے، مکتبہ شبیر برادر، ایضاح الشکوری شرح مختصر القدوری، محمد شریف نورپوری قاسم پبلیکیشنز اردو بازار کراچی

اشرف النوری اردو شرح مختصر القدوری مولانا عبدالحفیظ صاحب، مکتبہ قدیمی کتب خانہ

کتاب: التوضیح الضروری شرح مختصر القدوری، مفتی حبیب اللہ، مکتبہ طیبہ یوپی انڈیا

کتاب: الحل الضروری ترجمہ و شرح مختصر القدوری، مولانا نعیم احمد، مکتبہ امداد العلوم

کتاب: تفہیم القدوری اردو شرح مختصر القدوری، محمد ارشاد احمد حقانی، مکتبہ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان۔ ترجمہ عقلی نقلی دلیل مشکل الفاظ کے معانی ائمہ کا اختلاف و دلائل اصول کا بیان کیا گیا ہے

کتاب: افضل التطبیق العصری علی مسائل القدوری، متن قدوری پر عصر حاضر کے مسائل کا عمدہ انطباق، مفتی محمد افضل صاحب، مکتبہ ادراک کتب خانہ

المختار اور الاختیار لتعلیل المختار کی معروف شروح کا تعارف

فقہِ حنفی کی بنیادی اور معتمد کتب میں المختار کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ اس کی اہمیت، جامعیت اور فقہی استناد نے اہلِ علم کو اس جانب متوجہ کیا کہ وہ اس کی تلخیص، ترتیب، تشریح اور تعلیل کا کام انجام دیں۔ چنانچہ متعدد جلیل القدر علماء نے اس کتاب پر اپنی علمی کاوشیں صرف کیں، جس کے نتیجے میں یہ فقہِ حنفی کی مستند نصوص میں شمار ہونے لگی۔

چونکہ الاختیار المختار للفتوی کی شرح ہے لہذا دونوں پر لکھی جانے والی شروح و حواشی کا تذکرہ درج ذیل ہے

منتخب کتب اور ان کی حیثیت

کتاب المختار کی اہمیت کے پیشِ نظر جن کتب کو اس کے ساتھ معتمد کتب میں شمار کیا جاتا ہے، ان میں نمایاں طور پر درج ذیل شامل ہیں:

1۔ **مجمع البحرین و ملتقی النحرین** از امام مظفر الدین احمد بن علی المعروف ابن الساعاتی البغدادی الحنفی، وفات: 694ھ

2۔ **کنز الدقائق** از امام ابوالبرکات عبداللہ بن احمد النسفی الحنفی، وفات: 710ھ

3۔ **وقایۃ الروایۃ فی مسائل الھدایۃ** از برہان الشریعہ محمود بن احمد بن عبید اللہ المحبوبی متوفی 630ھ

4۔ **المختار للفتوی** از علامہ احمد بن محمود الموصلی متوفی 683ھ

بعد کے فقہائے احناف نے ان چار کتب کو بنیاد بنا کر اپنے فقہی استدلال کو قرآن سنت اجماع قیاس فقہی ترجیحات اور مصالحِ عامہ جیسے اصولی مصادر سے مربوط کیا اور ان مسائل کی توضیح و تدلیل میں اپنی زندگیاں وقف کیں۔ علماء نے یہ اصول بیان کیا کہ اگر ان منتخب کتب اور دیگر کتب کے مابین اختلاف واقع ہو تو ترجیح انہی منتخب کتب کو دی جائے، کیونکہ ان کے مصنفین کا علمی مقام روایت کی صحت اور اکابر مشائخ کا ان پر اعتماد مسلم ہے۔

المختار پر شروح و حواشی

1. **التحریر**، ابو العباس احمد بن علی الدمشقی (متوفی 782ھ) نے المختار کا خلاصہ کیا اور اس کا نام التحریر رکھا بعد ازاں اس کی شرح بھی لکھی تاہم وہ مکمل نہ ہو سکی۔

2. **تخریج المختار**، ابو اسحاق ابراہیم بن احمد الموصلی الحنفی نے اس کی شرح تخریج المختار کے نام سے تحریر کی۔ اپنے مقدمہ میں ذکر کیا کہ انہوں نے یہ کتاب اپنے مصنف سے متعدد مرتبہ پڑھی، اور آخری قراءت جمادی الاولی 652ھ میں ہوئی اس شرح میں ظاہریہ امامیہ اور دیگر فرقوں کے اختلافات کا بھی ذکر موجود ہے۔

دیگر شروح

ابن ابی القاسم القارح الحصاری الرومی نے بھی 'شرح ابن قاسم' لکھی

محمد بن الیاس کی "الایثار لحل المختار"، انھوں نے مشکل الفاظ کی وضاحت کی معانی کو واضح کیا کچھ مسائل و فروعات کا اضافہ کیا صرفی نحوی ابحاث لکھی کچھ فروعات کا ذکر کیا مسائل کے دلائل بھی ذکر کیے حوالہ حواشی و تعلیقات سے مزین کیا

محمد بن ابراہیم بن احمد فیض الغفار نامی شرح لکھی

امام فخر الدین عثمان بن علی الزیلعی شرح لزیلعی (متوفی 743ھ) رقم کی

تاج الدین ابو عبداللہ عبداللہ بن علی البخاری (متوفی 799ھ) نظم الدین کے نام سے اس کی منظوم لکھی

ابن امیر حج محمد بن محمد الحلبی (متوفی 879ھ) شرح ابن امیر تحریر کی

شیخ الاسلام شمس الدین الشبرسی الحنفی محمد بن الحسن بن علی الشدلی (متوفی 847ھ) شرح شمس الدین لکھی

زین الدین ابو محمد عبد الرحمٰن بن ابی بکر العینی الحنفی (متوفی 893ھ) شرح الفرائض

شیخ قاسم بن قطلوبغہ (متوفی 879ھ) نے الاختیار کی احادیث کو جمع کیا، تاہم وہ اسے مکمل نہ کر سکے۔

ان کی تفسیر المختار بھی معروف شرح ہے۔

الاختيار لتعليل المختار کو خود مصنف نے المختار کی توضیح و تعلیل کرتے ہوئے اسے الاختیار لتعلیل المختار کے نام سے موسوم کیا اور یہی کتاب فقہِ حنفی کے چار معتبر فقہی متون میں شمار ہوتی ہے[2]

الاختيار اور **تحفة الاخيار**، یہ مجموعہ فقہ حنفی کی دو اہم کتب پر مشتمل ہے؛ **الاختيار لتعليل المختار**؛ یہ امام عبداللہ بن محمود الموصلی (683ھ) کی کلاسک تصنیف ہے۔ یہ ان کی اپنی کتاب "**المختار للفتوى**" کی مستند شرح ہے، جس میں فقہی مسائل کو دلائل اور حدیث کے ساتھ واضح کیا گیا ہے۔

تحفة الاخيار یہ دورِ حاضر کے معروف محقق ڈاکٹر صلاح محمد ابو الحاج کی لکھی ہوئی جامع شرح ہے، جو 8 جلدوں پر مشتمل ہے۔ ناشر: مرکز انوار العلماء للدراسات۔ موضوع: فقہ حنفی کے تمام ابواب (طہارت، صلاۃ، زکوٰۃ وغیرہ) کی تفصیلی تشریح۔ جدید تناظر: ڈاکٹر صلاح ابو الحاج نے قدیم مسائل کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق واضح کیا ہے۔ نصابی اہمیت: یہ کتاب "درسِ نظامی" اور جامعہ الازہر کے نصاب کا حصہ ہے۔ علمی فائدہ: طلباء کے لیے تفہیمِ دین اور محققین کے لیے استنباطِ مسائل کا بہترین ذریعہ ہے۔ خلاصہ: یہ آٹھ جلدیں فقہ حنفی کی اساس اور جدید مسائل کے حل کو یکجا کرتی ہیں، جو علماء اور طلباء دونوں کے لیے ایک قیمتی علمی سرمایہ ہیں۔

التعریف والاخبار بتخریج أحادیث الاختیار،

ابن قطلوبغا اپنے وقت کے جید عالم تھے۔ ان کی یہ تخریج کتاب "الاختیار" میں موجود تمام احادیث و آثار کی مکمل تحقیق، ان کے مصادر (ماخذ) کی نشاندہی، اور ان کے درجات (مستند ہونے کی سطح) کے بیان پر مشتمل ہوگی۔ یہ خصوصیت کتاب کی علمی افادیت اور اعتماد کو بہت بڑھا دیتی ہے، مطبوعہ دار تحقیق الکتاب النشر والتوزیع۔

الخیرۃ من شرح الاختیار لتعلیل المختار

مؤمن صلاح الدین ریحاوی ایک معروف محقق اور عالم ہیں، اور انہوں نے جدید انداز میں "الاختیار" کے مشکل مقامات کو آسان کیا ہے یہ شرح صرف لفظی تشریح تک محدود نہیں، بلکہ فقہی دلائل، مقارنہ مذاہب، اور عصر حاضر کے فقہی مسائل پر روشنی ڈالتی ہے، کتاب میں صاحبین (امام ابو یوسف و امام محمد) اور امام اعظم کے درمیان اختلافی مسائل کی تعلیل کو مزید واضح کیا گیا، مطبوعہ دار الفکر دمشق سوریا۔

خلاصہ بحث

مختصر القدوری اور الاختیار کی یہ شروحات فقہ حنفی کی علمی وسعت کی آئینہ دار ہیں۔ جہاں عربی شروحات نے اس فن کی جڑوں یعنی اصول اور دلائل کو مضبوط کیا وہیں اردو شروحات نے شاخوں یعنی مسائل اور تفہیم کو عام کیا بالخصوص جدید محققین جیسے ڈاکٹر صلاح ابو الحاج مفتی محمد افضل صاحب وغیرہ کے کام نے ثابت کیا کہ قدیم متون میں ہر دور کے مسائل کا حل موجود ہے بشرطیکہ انہیں جدید اسلوب میں پیش کیا جائے۔

REFERENCES - حوالہ جات

[1] **Kashf al-Ẓunūn ʿan Asāmī al-Kutub wa al-Funūn**, Jild 2, p. 1631.

[2] **al-Mawṣilī, ʿAbd Allāh ibn Maḥmūd al-Mawṣilī.** *al-Ikhtiyār li-Taʿlīl al-Mukhtār. Nabẓah al-Taʿrīf bi-Kitāb al-Mukhtār*, p. 15. Dār al-Risālah al-ʿArabiyyah.